کیا عمرہ کرنا سنت مؤکدہ ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Gul 3304 تاریخ: 24-10-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عمرہ کرنا سنت مؤکدہ ہے؟ شرعی رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جی ہاں! صاحبِ استطاعت کے لئے زندگی میں ایک بار عمرہ کرنا سنتِ مؤکدہ ہے اور یہی مؤقف صحیح ہے۔

عمرہ کرنا سنت مؤکدہ ہے، جیسا کہ اللباب فی شرح الکتاب اور البحر الرائق میں ہے:

"واللفظ للآخر: **العمرة سنة مؤكدة، وهو الصحيح في المذهب**" ترجمہ: عمرہ کرنا، سنت مؤکدہ ہے اور یہی صحیح مؤقف ہے۔ **(البحر الرائق، جلد 3، صفحہ 63، مطبوعہ دار الکتاب الاسلامی)**

علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "العمرۃ سنۃ مؤکدۃ لمن استطاع" ترجمہ: صاحبِ استطاعت کے لئے عمرہ کرنا سنت موکدہ ہے۔

(فتح باب العنایۃ، جلد 1، صفحہ 616، مطبوعہ دار ارقم)

مجمع الانہر میں ہے۔ نیز تنویر الابصار مع در مختار کی عبارت: "(العمرة) فی العمر (مرة

سنة مؤکدة) علی المذھب“ کے تحت علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ بھی فرماتے ہیں: ” واللفظ للآخر: ای اذا اتی بھا مرۃ فقد اقام السنۃ غیر مقید بوقت غیر ماثبت النھی عنھا فیہ الا انھا فی رمضان افضل “ترجمہ: جب عمرہ ایک بار ادا کر لیا، تو سنت ادا ہو گئی، یہ کسی وقت کے ساتھ مقید نہیں سوائے ان اوقات کے جن میں ممانعت ثابت ہے، ہاں عمرہ رمضان میں کرنا افضل ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 3، صفحہ 545، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

20 ربیع الآخر 1446ھ / 24 اکتوبر 2024ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.fatwaqa.com کے ذریعے کی جاسکتی ہے